



سوال

خالد سے زنا کرنے کے سبب اپنے نکاح کا حکم

جواب



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر بچا اپنی خالہ سے زنا کر لے تو کیا خالہ کا لپٹنے شوہر سے نکاح ٹوٹ جائے گا، اور اگر بچا بچا بھی شادی شدہ ہو تو کیا اس کا اپنی بیوی سے نکاح ٹوٹ جائے گا۔؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

زنا کبیرہ گناہ اور ذلت آمیز عمل ہے۔ یہ معاشرے کی تباہی و بربادی کا سبب ہے۔ اسی وجہ سے اسلام نے اس فعل قبیح و شنیع کے خلاف حدود مقرر کی ہیں۔ ماں، بہن، خالہ اور بیٹی کی عصمت ریزی زنا کی قباحت کو اور بڑھا دیتی ہے۔ محرمتِ ابدیہ (جن عورتوں سے نکاح حرام ہے) سے زنا کرنا اخلاقی پستی کی انتہا ہے۔ اس کی سزا تو عام عورتوں سے زنا کرنے سے بھی زیادہ ہونی چاہیے۔ ایسے شخص کو زندہ رہنے کا کوئی حق نہیں۔ ایسا کرنے والے شخص کو توبہ کرنی چاہیے اور اللہ تعالیٰ سے کثرت کے ساتھ استغفار کرنا چاہیے۔

لیکن اگر کسی نے خالہ سے زنا جیسے جرم شنیع کا ارتکاب کیا ہو تو اس سے نکاح باطل نہیں ہوتا، نہ خالہ کا اور نہ ہی بھانجے کا۔ کیونکہ اصول یہی ہے کہ حرام عمل سے کوئی حلال کام حرام نہیں ہوتا ہے۔

نبی کریم نے فرمایا:

«لا یحرم الحرام الا الحلال» سنن ابن ماجہ، کتاب النکاح، باب لا یحرم الحرام الا الحلال، رقم الحدیث: 2015

حرام کام کسی حلال کو حرام نہیں کرتا ہے۔

حدیث امام احمدی والنداء علم بالصواب

فتویٰ کیٹی

محدث فتویٰ